



# نیوز ریلیز



شعبہ تعلقات عامہ

سفارت خانہ، ریاستہائے متحدہ امریکہ

رابطہ: البرٹو اڈریگیز

26 اکتوبر 2010ء

ترجمان

برائے فوری اجراء

فون: 0300-501-2640

603/2010

## مشترکہ بیان: امریکہ۔ پاکستان وزارتی سطح کے اسٹریبلیج مذاکرات

20-22 اکتوبر 2010ء

امریکہ اور پاکستان کے درمیان ہونے والے اسٹریبلیج مذاکرات کے مشترکہ اعلامیہ کا متن درج ذیل ہے:

امریکی وزیر خارجہ ہلبری روڈھم کلنٹن اور پاکستان کے وزیر خارجہ خند م شاہ محمود قریشی نے اسٹریبلیج مذاکرات کے لئے اپنے اپنے اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ 22 اکتوبر 2010ء تک واشنگٹن میں ملاقات کی۔ وزارتی سطح کے اسٹریبلیج مذاکرات کے اس تیسرے دور میں ان اغراض و مقاصد کے حصول پر غور کیا گیا جو 24 مارچ 2010ء کو واشنگٹن میں ہونے والے مذاکرات میں معین کیے گئے تھے اور 15 جولائی 2010ء کو اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات کے نتیجے میں جو پیش رفت ہوئی، اس کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اسٹریبلیج مذاکرات کا تازہ ترین دور امریکہ اور پاکستان کے اس عزم کی توثیق ہے کہ دونوں ملک طویل المیعاد تزویریاتی، جامع اور پائیدار اشتراک کا رکوفروغ دیں گے۔

وزارتی سطح کی بات چیت سے پہلے زراعت، مواصلات اور عوامی سفارت کاری، دفاع، توافقی، مالیاتی اور اقتصادی تعاون، صحت، نفاذ قانون، انسداد وہشت گردی، پانی اور خواہیں کو با اختیار بنانے کے بارے میں شعبہ جاتی مذاکرات ہوئے۔

سیکریٹری کلنٹن اور وزیر خارجہ قریشی دونوں نے پاک۔ امریکہ اسٹریبلیج اشتراک کا رکومضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا جو مشترکہ اقدار، باہمی احترام اور باہمی مفادات پر منی ہے۔

امریکہ کی حکومت اور عوام نے پاکستان میں تباہ کن سیاہ کے اثرات سے منٹھنے کیلئے انسانی ہمدردی کی پہنچ پر گرانقدر امدادی اور اس سلسلے میں عالمی برادری کو امداد، بحالی اور تعمیر نو میں مدد دینے کے لئے جس طرح متحرک کیا، وزیر خارجہ قریشی نے اس پر پاکستان کے عوام کی طرف سے پُر خلوص تشکر کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ کلنٹن نے پاکستان کے لوگوں کی بہت کی دادی جو سیاہ کے اثرات کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ وعدہ بھی کیا کہ امریکہ بحالی کے طویل المیعاد مرحلے کے لئے بھی پاکستان کو مسلسل امداد دیتا رہے گا۔

پشاور 11۔ اپٹال، روڈ، پشاور کینٹ فون: 000 5268800	کراچی گلکڑی لین، 8 عبداللہ ہارون روڈ فون: 5204200 E-mail: irckhi@state.gov	لاہور 150 ایکٹریس روڈ فون: 6034000 E-mail: irclahore@state.gov	اسلام آباد سفارت خانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ رمنا۔ 5، اسلام آباد فون: 2082000 E-mail: infoisb@state.gov
---	---	---	---

سیکرٹری کانشن اور وزیر خارجہ قریشی نے اسٹریٹیجک مذاکرات کے عمل میں ہونے والی پیشافت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ شعبہ جاتی اجلاسوں میں بہت سے امور کا احاطہ کیا گیا ہے میں سماجی اور اقتصادی ترقی اور باہمی طور پر مفید اسٹریٹیجک اشتراک کا رقائق کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ گزشتہ سات ماہ سے جاری کام کے نتیجہ میں شعبہ جاتی ورکنگ گروپوں نے اپنے عملی منصوبوں کو ہتمی شکل دی جو دونوں ملکوں کے مشترکہ اہداف اور مشترکہ مقاصد کی عکاسی کرتے ہیں۔ ورکنگ گروپوں نے مستقبل کے روابط کیلئے ایک لائچے عمل طے کیا اور ہر شعبہ میں مشترکہ منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے اقدامات پر تاباہہ خیال کیا۔ امریکہ نے وعدہ کیا کہ تعمیر نومواقع زونز کے قیام کیلئے کاگنریس سے قانون کی منظوری اور ایک انش پارائز فنڈ کے قیام کیلئے کوششیں تیزی کی جائیں گی۔ فریقین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ امداد دینے والی میں الاقوامی برادری اور عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، تاکہ پاکستان کے لئے مالی امداد بڑھائی جا سکے۔

امریکہ نے دہشت گروں کو شکست دینے کے بارے میں پاکستان کی حکومت، ہومام، مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم مضموم کو سراہا۔ پاکستان اس امر کا ادراک رکھتا ہے کہ وزیر خارجہ کانشن نے پاکستان کی سیکورٹی امداد کے لئے، جو پانچ سال کے عرصہ پر محیط ہوگی، کاگنریس سے منظوری حاصل کرنے کا اعلان کیا ہے۔

امریکہ اور پاکستان نے زور دے کر کہا کہ ایک جمہوری، ترقی پسند اور خوشحال پاکستان، امریکہ، خطے اور پوری دنیا کے مفاد میں ہے۔ امریکہ اور پاکستان نے اس عزم کی بھی تجدیدی کی کہ پورے علاقے میں امن، استحکام اور شفاافت کو فروغ دیا جائے گا اور دہشت گردی اور انہا پسندی سے لاحق خطرات کا قلع قع کیا جائے گا۔ دونوں فریقتوں نے باہمی دلچسپی کے بہت سے امور پر تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا اور پاکستانی وفد کے وائٹ ہاؤس کے دورے کے موقع پر صدر اوباما نے 2011ء میں پاکستان کا دورہ کرنے کا اعلان کیا اور صدر رزرو داری کے واٹکن کے دورے کا خیر مقدم کیا۔

امریکہ نے پاکستان کی ترقیاتی صلاحیتوں کو پوری طرح بروئے کار لانے کیلئے اپنی مدد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

وزیر خارجہ کانشن اور وزیر خارجہ قریشی نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ان عملی منصوبوں پر عمل کیا جائے گا جو دونوں فریقتوں نے مرتب کئے ہیں اور دونوں ملکوں کے درمیان اسٹریٹیجک اشتراک کا رکوفروغ دیا جائے گا۔

اسٹریٹیجک مذاکرات کا اگلا دور 2011ء میں منعقد کیا جائے گا جبکہ شعبہ جاتی ورکنگ گروپ اگلے وزارتی سطح کے اجلاس سے پہلے ملاقات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

###